© rasailojaraid.com

تصریحات

حکومت اور قومی اتحاد کے مابین مذاکرات جاری ہیں۔ اب تک کی خبریں حوصلہ افزا بھی ہیں اور خوش آئند بھی!۔۔۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس خطۂ ارض پاکستان پر اللہ کی رحمتوں کا نزول بس اب ہونے ہی والا ہے ۔۔۔ تاریخ کے صفحات میں ایک نئے باب کا اضافہ ہونے کو ہے ۔۔۔ اور اہالیانِ پاکستان کی وہ دیرینہ آرزو پوری ہونے والی ہے جس کی خاطر آج تک انہوں نے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا ۔۔۔!

۔۔۔ شہیدوں کا لہو رنگ لا رہا ہے ۔۔۔ مظلوموں کی آہوں اور فریادوں کا جواب آرہا ہے ۔۔۔ اور پاکستان میں قافلۂ اسلام کی کشتی ساحلِ مراد سے ہمکنار ہونے والی ہے ۔۔۔ ان شاء اللہ!

جہاں تک اس ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے فضا کے سازگار ہونے کا تعلق ہے "پاکستان قومی اتحاد" کا قیام اور اس کے نتیجے میں رونما ہونے والے واقعات اس شاہراہ پر سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں ۔۔۔ یہ کوئی معمولی بات نہ تھی کہ جن سیاسی پارٹیوں کے افتراق نے اب تک اس ملک میں آمریت کو راہ دی تھی اور جن کے متعلق ان کے اتحاد کے بعد بھی یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا رہا کہ وہ بھانت بھانت کی بولیاں بولیں گے، انہوں نے ایسے مثالی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کیا کہ جسدِ واحد کا گماں ہونے لگا ۔۔۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک ہی دماغ سے سوچتے ہیں اور ایک ہی زبان سے بولتے ہیں ۔۔۔ مخالفین اپنی تمامتر تمناؤں اور گہری تنقیدی نگاہوں سے مشاہدہ کے باوجود آج تک اس دیوار میں کسی دراڑ یا شگاف کی نشاندہی نہیں کرسکے۔

اسی طرح علمائے حق کو ایک دوسرے کی مخالفت کے علاوہ گویا دوسرا کوئی کام ہی نہ تھا (الا ماشاء اللہ) اور اس طرح وہ براہِ راست عوام کو مختلف گروہوں میں تقسیم کرنے کے مرتکب ہوئے اور بالواسطہ طور پر اس ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے راستہ ہموار نہ کرسکنے کے ذمہ دار ٹھہرے، ان کا ایک سٹیج پر جمع ہوجانا ایک بہت بڑے انقلاب سے کم نہ تھا۔۔ دنیا نے دیکھا کہ اب ان میں نہ کوئی وہابی ہے نہ دیوبندی اور نہ ہی بریلوی! اب وہ صرف علمائے دین ہیں۔۔ اپنے اللہ کے بندے، سنتِ رسولؐ کے شیدائی، نظامِ مصطفےٰؐ کے داعی اور دینِ حق کے علمبردار! ۔۔۔ انہوں نے لاٹھیاں بھی کھائیں، جیلوں کو آباد بھی کیا اور مساجد کو اپنے خون سے لالہ زار بھی بنایا ۔۔۔ سرِ راہ ان کی پگڑی اچھالی گئی، داڑھیاں نوچی گئیں اور منہ پر طمانچے مارے گئے لیکن اپنے اس موقف سے وہ پیچھے نہ ہٹے کہ اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ کرکے رہیں گے ۔۔۔ ہم پاکستان کو صحیح معنوں میں پاکستان بنائیں گے۔۔!

۔۔۔ اور عوام، جن سے یہ خدشہ لاحق تھا کہ اسلامی نظام کے نفاذ کی راہ میں یہ سب سے بڑی رکاوٹ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

، انہوں نے تو اشتہار ا ۔ ے نام پر مر مٹنے کی وہ قابلِ فخر روایات قائم کیں کہ قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ ہوگئی۔
م ذگمان میں بھی نہ تھا کہ وہ نوجوان بھی جو روزانہ تین تین شو دیکھنے کے عادی ہیں، ان کا پہلا ہدف ہی سینما ہال
ر شراب کی وہ دوکانیں ہونگی جو قوم کی جوانی کو گھن کی طرح چاٹ رہی تھیں۔

—— اور جناب! آپ نے ملاحظہ فرمایا پاکستانی عدلیہ کا وہ تاریخی فیصلہ، اس مقدمہ میں عوام اور حکومت
یہ عاملیہ کی حیثیت سے پیش ہوئے، لیکن فیصلہ کس کے حق میں ہوا؟ بے بس اور مجبور عوام کے حق میں! اور
ں کو ٹھہرایا گیا؟ برسرِ اقتدار اور با اختیار حاکمینِ وقت کو! — دورِ حاضر کی تاریخ ایسی مثال پیش کرنے
ہے، اور دورِ گذشتہ میں بھی ایسی روایات مسلمان قوم ہی کا حصہ تھیں کہ خلیفۃ المسلمین اپنے ہی ماتحت
امنے مجرموں کے کٹہرے میں کھڑے نظر آتے ہیں —— آج پاکستانی عدلیہ نے اس دور کی یاد پھر سے
ے ——!

حالات واضح طور پر اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان میں اب اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے فضا ہموار ہو چکی ہے
ٹیج تیار ہو چکی ہے جو اسلامی حکومت کے قیام کیلئے ناگزیر ہوا کرتی ہے —— پوری قوم نے وہ ثبوت فراہم کر دیا
کم الحاکمین کے انعام و اکرام اور اس کی بے پایاں رحمتوں کے نزول کا سبب بنا کرتا ہے —— خدا وہ دن جلد لائے!

ن خبر دار اے راہنمایانِ قوم! —— قوم نے آپ پر اعتماد کیا ہے، آپ کی آواز پر لبیک کہی ہے اور جہاں آپ نے پسینہ
البہ کیا، قوم نے اپنا خون پیش کیا ہے، ان کے اعتماد کو ٹھیس نہ لگے، کوئی ایسا فیصلہ نہ ہو جو ان کی خواہشات کے خلاف ہو،
پتا نا نہ پڑے کہ انہوں نے آپ پر اعتماد کیا تو غلطی کی، جو خون انہوں نے گرایا وہ رائیگاں گیا یا آپ نے جو اتحاد کیا تھا
ں کے حصول کیلئے تھا —— قوم جو کچھ چاہتی ہے اور جس کی خاطر اس نے عظیم قربانیاں دیں، آپ بخوبی جانتے ہیں!

ردار اے علمائے اسلام! قوم آپ کے اتحاد کی اس فضا کو ہمیشہ دیکھنے کی خواہاں ہے، وہ صحیح معنوں میں آپ کو "وارثینِ انبیاء"
اپر فائز دیکھنا چاہتی ہے —— وہ یہ چاہتی ہے کہ اب اسے لوریاں دیکر سلایا نہ جائے بلکہ آپ کے ذریعہ ان کے دلوں کو
مطا ہو —— وہ اب اس بات کی متحمل نہ ہوگی کہ برسرِ منبر ایک دوسرے کی پگڑی اچھالی جائے، بلکہ اسے اب آپ کے
رطرزِ گفتار کی ضرورت ہے جو قوم کو متحد اور منظم رکھنے اور با خدا بنانے میں مؤثر کردار ادا کر سکے ——!

ر خبردار اے عوام الناس! —— خالقِ حقیقی اپنے بندوں سے بہت پیار کرتا ہے لیکن اس کا یہ اصول ہے کہ جب بھی
، کی زمین میں فتنہ و فساد برپا کرنے لگیں یا اس کی نافرمانی کے مرتکب ہوں تو عاد اور ثمود جیسی طاقتور قومیں بھی مکمل طور پر
رسلا دی جاتی ہیں —— پس اگر تم نے بداعمالیوں کو اپنی زندگی میں راہ دی، نیکی کو نہ اپنایا، یا اپنا کر چھوڑ دیا تو نہ صرف یہ کہ
ذں سے اب بھی محروم رہ جاؤ گے بلکہ تباہ و برباد ہو جاؤ گے، مٹ جاؤ گے، تمہاری داستان تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں!
نْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ○ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ!

(الملک)

حضرت السلا

دوام حد

سجدۂ آف

الجواب

© rasailojaraid.com